13948-ماہواری میں زرد مادہ آنے کی مشکل

سوال

مجھے ماہواری آنے میں ایک مشکل درپیش ہے، وہ یہ کہ ہر بار ماہواری ختم ہونے کے بعد غسل کرتی ہوں توزردی اور سفیدی مائل مادہ خارج ہوتا ہے، یہ مادہ ماہواری کے علاوہ دوسرے ایام میں بھی خارج ہوتا ہے، کیا مجھے غسل کرنے سے قبل اس مادہ کے آنے کا انتظار کرنا چاہیے ؟
بعض اوقات تو یہ مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے، اور بعض اوقات ایسا نہیں ہوتا، اور بعض اوقات زردی اور سفیدی مائل مادہ خارج ہوتا ہے، اور بعض اوقات نہیں آتا، حقیقت میں مجھے یہ پتہ نہیں چل رہا کہ میں نماز کی ادائیگی کب شروع کروں ؟

پسندیدہ جواب

عورتوں میں عام طور پر یہی ہے کہ ماہواری میں پہلے خالص خون آتا ہے، اور پھر اس کے بعد مٹیالے رنگ کا پانی اور پھر زرد رنگ کا اور پھر سفید پانی جسے قصۃ البیضاء سفید مادہ کہا جاتا ہے خارج ہوتا ہے، جو کہ طہر کی علامت ہے.

اور بعض عورتوں کو زرد مادہ نہیں آتا اور نہ ہی اس کے بعد سفید مادہ خارج ہوتا ہے، بلکہ خون آنا بند اور خشک ہو جاتا ہے، اس لیے اگر خون نہ آئے اور خشک ہی رہے تو یہ طہارت ہے یعنی اس کی ماہواری ختم ہو گئی ہے. چاہے سفید مادہ نہ بھی خارج ہو.

لیکن اگر عورت کی یہ عادت ہو کہ پہلے خون آئے اور پھر زرد مادہ اور مٹیالے رنگ کا مادہ بھی آتا مثلا ساتوں روز تک خون وغیرہ آئے اور پھر بعد میں خون آنا بند اور خشک ہو جائے تو یہ عورت غسل کر کے نماز روزہ کی ادائیگی کرے، اور پورا دن انتظار کرنا لازم نہیں.

اور اگر عورت طہر دیکھ لے چاہے سفید مادہ خارج ہونے پر یا ایک روز تک خون نہ آئے اور خشک ہو جائے پھر ایک دن کے بعد مٹیالا یا زرد مادہ خارج ہو تو اس پر کچھ لازم نہیں آتا، اور اسے کچھ بھی شمار نہیں کیا جائیگا بلکہ وہ اپنی طہارت پر باقی ہے، الا یہ کہ خون خارج ہونا شروع ہو جائے.

کیونکہ ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں :

"طہر کے بعد ہم زرد اور مٹیالے رنگ کے مادہ کو کچھ بھی شمار نہیں کرتی تھیں"

مندرجہ بالا بیان کی بنا پر آپ کو اپنی ماہواری کی عادت کی تحدید کرنی چاہیے، یا تو آپ کو ماہواری کبھی کم اور کبھی زیادہ آتی ہے، یا پھر آپ کی ماہواری ایک نظام اور ایک ہی طرح یعنی ہر ماہ ایک جیسے یوم ہی آتی ہے.

چنانچہ جس عورت کو کبھی کم اور کبھی زیادہ یوم ماہواری آئے وہ طہر کا انتظار کریگی، الا یہ کہ اسے مسلسل پندرہ یوم خون آئے اور وہ پاک نہ ہو تو وہ غسل کر کے نماز روزہ کی ادائیگی کرے تو ان شاء اللہ اس پر کچھ نہیں.

اور جس عورت کو ماہواری ہر ماہ ایک ہی جیسی آتی ہو تو وہ مندرجہ بالا تفصیل کے مطابق ہی عمل کریگی.

واللہ اعلم.